



سوال

اصحاب کھف کے واقعہ میں کتے کے ذکر کا فائدہ کیا ہے؟

جواب

الحمد لله

شیخ شنفیطی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اپنی کتاب میں اصحاب کھف کی شان بیان کرتے ہوئے اس کتے کا ذکر کرنا اور اس کا غار کی چوکھٹ پر پاؤں پھیلانے ہوئے ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ لچھے لوگوں کی صحبت کا بہت عظیم فائدہ ہے۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

ان کا کتا بھی اس برکت میں شامل ہوا اس حالت میں انہیں جو نیند آئی اس کتے کو بھی اسی طرح نیند حاصل ہوئی، اور لچھے لوگوں کی صحبت کا یہی فائدہ ہے، جس کی بنا پر اس کتے کا بھی ان لوگوں ساتھ ذکر اور شان و مقام ہوا۔ اھ

اور اسی معنی پر انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی دلالت کرتا ہے آپ نے اس شخص فرمایا جس نے یہ کہا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں، تو فرمایا، تو اس کے ساتھ ہی ہوگا جس سے محبت کرتا ہے۔ بخاری و مسلم۔

تو اس یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ برے لوگوں کی صحبت میں نقصان اور ضرر عظیم ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورۃ الصافات میں بیان کیا ہے :

ان میں سے ایک کہنے والا کہنے گا کہ میرا ایک دوست تھا، جو (مجھ سے) کہا کرتا تھا کہ کیا تو (قیامت کے آنے کا) یقین کرنے والوں میں سے ہے؟، کیا جب کہ ہم مر کر مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے کیا اس وقت ہم جزا دیئے جانے والے ہیں؟ وہ کہے گا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟، جھانک کر دیکھے گا تو اسے جہنم کے نہیوں بچ جلتا ہوا دیکھے گا کہے گا واللہ! قریب تھا کہ تو مجھے بھی برباد کر دیتا، اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی درزخ میں حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا الصافات (51-57)۔